بدعات کے خلاف
سو فتوے
اہل سنت میں رائج جاہلانہ رسومات کا رد
کی تحقیقات کی روشنی میں سو فتوے
تالیف
مولانا محمد شہزاد ترابی قادری

اہلسنت میں رائج جاہلانہ رسومات کا رد امام اہلسنت امام احمد رضا کی تعلیمات کی روشنی میں

بدعات کے خلاف

امام احمد رضا خان بریلوی کے

۱۰۰ سو فتوے

تالیف

مولانا محمد شہزاد ترابی قادری

زاویہ پبلشرز

(8-C علی الدین بلڈنگ دربار مارکیٹ لاہور)

فون 042-7248657

موبائل: 0300-9467047 - 0300-4505456

Email zaviapublishers@yahoo.com

2010ء

بار اول..........1000

ہدیہ..........100

زیر اہتمام......نجابت علی تارڑ

﴿لیگل ایڈوائزرز﴾

رائے صلاح الدین کھرل ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-7842176

محمد عمران حسن بھٹہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

﴿ملنے کے پتے﴾

اسلامک بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی 051-5530111

احمد بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی 051-5558320

کتاب گھر، کمیٹی چوک، راولپنڈی 051-5552929

مکتبہ بابا فرید، چوک چٹی قبر، پاکپتن شریف 0301-7241723

مکتبہ قادریہ، پرانی سبزی منڈی، کراچی 0213-4944672

مکتبہ برکات المدینہ، بہادر آباد، کراچی 0213-4219324

مکتبہ رضویہ، آرام باغ، کراچی 0213-2216464

مکتبہ ضیائیہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ، راولپنڈی 051-5534689

مکتبہ سخی سلطان، حیدر آباد 0321-3025510

مکتبہ قادریہ، سرکلر روڈ گوجرانوالہ 055-4237699

علامہ فضل حق پبلیکیشنز، دربار مارکیٹ، لاہور 0300-4798782

کتب خانہ حاجی مشتاق احمد، بوہڑ گیٹ ملتان 061-4545486

1- عرض مولف 8

2- بدگمانی حرام ہے 10

3- مزارات اولیاء پر ہونے والے خرافات 11

4- مزار شریف کو بوسہ دینا اور طواف کرنا 12

5- حاضری روضہ انور کا صحیح طریقہ 13

6- روضہ انور پر طواف وسجدہ منع ہے 13

7- مزارات پر چادر چڑھانا 14

8- عرس کا دن خاص کرنا 14

9- عرس میں آتش بازی اور نیاز کا کھانا لٹانا: حرام 15

10- عرس میں رنڈیوں کا ناچ حرام ہے 15

11- وجد کا شرعی حکم 16

12- حرمت مزامیر 16

13- نشہ، بھنگ، چرس 17

14- تصاویر کی حرمت 17

15- سجدہ تعظیمی حرام اور سجدہ عبادت کفر ہے 17

16- قبروں پر چراغ جلانا 18

17- قبروں پر اگر اور لوبان جلانا 19

18- فرضی مزار بنانا اور اس پر چادر چڑھانا 19

براق خوشی سے پھولا نہ سمایا اور اتنا بڑھا اور اونچا ہوا کہ صاحب معراج کا ہاتھ زین تک اور پاؤں رکاب تک نہ پہنچا' کیا یہ روایت صحیح ہے؟

امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ کتب احادیث وسیر میں اس روایت کا نشان نہیں۔ رسالہ غلام امام شہید محض نامعتبر بلکہ مرج اباطیل و موضوعات پر مشتمل ہے۔ منازل اثنا عشریہ کوئی کتاب فقیر کی نظر سے نہ گزری نہ کہیں اس کا تذکرہ دیکھا۔ تحفۂ قادریہ شریف اعلیٰ درجہ کی مستند کتاب ہے' میں اس کے مطالعہ بالاستیعاب سے بارہا مشرف ہوا' جو نسخہ میرے پاس ہے یا جو میری نظر سے گزرا ہے اس میں یہ روایت اصلاً نہیں (فتاویٰ رضویہ جدید جلد 26' ص 397' مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

''یا جنید'' والے واقعہ کی اصل حقیقت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ جنید ایک بزرگ کامل تھے۔ انہوں نے سفر کیا۔ راستے میں ایک دریا پڑا۔ اس کو پار کرتے وقت ایک آدمی نے کہا کہ مجھ کو بھی دریا کے پار کر دیجئے۔ تب ان بزرگ کامل نے کہا تم میرے پیچھے یا جنید یا جنید کہتے چلو اور میں اللہ اللہ کہتا چلوں گا۔ درمیان میں وہ آدمی بھی اللہ اللہ کہنے لگا۔ تب وہ ڈوبنے لگا' اس وقت ان بزرگ نے کہا کہ تو اللہ اللہ مت کہہ یا جنید یا جنید کہہ تب اس آدمی نے یا جنید یا جنید کہا تب وہ نہیں ڈوبا' یہ درست ہے یا نہیں؟ اور بزرگ کامل کے لئے کیا حکم ہے اور آدمی کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب: یہ غلط ہے کہ سفر میں دریا ملا بلکہ دجلہ ہی کے پار جانا تھا اور یہ بھی زیادہ ہے کہ میں اللہ اللہ کہتا چلوں گا اور یہ محض افتراء ہے کہ انہوں نے فرمایا تو اللہ اللہ مت کہہ۔ یا جنید کہنا خصوصاً حیات دنیاوی میں خصوصاً جبکہ پیش نظر موجود ہیں اسے کون منع کر سکتا ہے کہ آدمی کا حکم پوچھا جائے اور حضرت جنید بغدادی رضی اللہ عنہ کے لئے حکم پوچھنا کمال بے ادبی و گستاخی و دریدہ دہنی ہے (فتاویٰ رضویہ جدید جلد 26' ص 436' مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

اعراب قرآنی کا موجد کون ہے؟

سوال: اعراب قرآنی کی ایجاد کس سن میں ہوئی اور اس کا بانی کون ہے؟ یہ بدعت حسنہ ہے یا سیئہ؟ اگر بدعت حسنہ ہے تو (ہر بدعت گمراہی ہے) کے کیا معنی ہیں؟

جواب: زمانہ عبدالملک بن مروان میں اس کی درخواست سے مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ کے شاگرد حضرت ابوالاسود دؤلی نے یہ کار نیک کیا (یہ کام) بدعت حسنہ تھا اور تمام ممالک عجم میں یقیناً واجب کہ عام لوگ (اعراب) کے بغیر صحیح تلاوت نہیں کر سکتے۔

بدعت ضلالت وہ ہے کہ رد و مزاحمت سنت کرے اور یہ تو مؤید و مزاحمت سنت کرے اور یہ تو مؤید و معین سنت بلکہ ذریعہ ادائے فرض ہے۔ کیونکہ لحن بلا خلاف حرام ہے جیسا کہ عالمگیری میں ہے لہٰذا اس کا چھوڑنا فرض ہے اور یہ اس سے بچنے کا راستہ ہے۔

(فتاویٰ رضویہ جدید جلد 26 ص 399 مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)